الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	6004	نام	سیف الاسلام
فتویٰ نمبر	4116/71	پتہ	سیالکوٹ
تاریخ	2/22/2009	موضوع	حضور کے والدین
ای میل		کاتب	شہزاد حسین

مفصلہ مفصلہ

ایک بریلوی عالم نے تقریر میں کہا کہ فتاوی رشیدیہ میں لکھا ہے کہ حضور کے والدین کافر تھے اور جو ان کو کافر کہتا ہے میں ان کو کافر سمجھتا ہوں سوال یہ ہے کہ اس بارے میں علماء دیوبند کا کیا عقیدہ ہے کیونکہ اس مسلہ پر بہت جھگڑا ہوا اور فساد ہوا برائے مہربانی آپ ہماری رہنمائی فرمائیں اس مسلہ میں جو بھی تحقیق ہے مسلک اہلسنت کے مطابق اس کو باحوالہ تحریر فرمادیں جزاک اللہ خیرا

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین شریفین کے ایمان لانے کے بارے میں روایات مختلف ہونے کی بناء پر علماء اکرام کے اقوال بھی مختلف ہیں، چونکہ یہ مسئلہ بہت ہی نازک وحساس ہے اس لیئے محققین حنفیہ کے نزدیک اس میں توقف وسکوت اسلم ہے اور یہی سلامتی کی راہ ہے، لهذا ایسے مسائل کے ابحاث میں پڑ کر جھگڑا وفساد کرنا، اپنے ایمان کو خراب کرنا اور اہلِ ایمان کے جذبات کو بلا ضرورت مجروح کرنا ہے اور یہ ایسا معاملہ ہے جس کے متعلق نہ قبر میں سوال ہوگا نہ حشر میں اس لیئے اس قسم کے ابحاث میں پڑنے سے احتراز لازم ہے۔

وفی الشامية تحت قوله عليه الصلوٰة والسلام ((ولدت من نكاح لا من سفاح)) بعد السطور: ولايقال: ان فيه إساءة أدب لإقتضائه كفر الأبوين الشريفين مع أن الله تعالىٰ أحياهما له وآمنا به كما ورد في حديث ضعيف (الى قوله) وعلى هذا فالظن في كرم الله تعالىٰ أن يكون ابواه صلى الله عليه وسلم من أحد هذين القسمين، بل قيل ان آباءه صلى الله عليه وسلم كلهم موحدون، لقوله تعالىٰ - وتقلبك في الساجدين - (الى قوله) وبالجملة كما قال بعض المحققين: إنه لا ينبغي ذكر هذه المسألة الامع مزيد الأدب. وليست من المسائل التي يضر جهلها أو يسأل عنها في القبر أو في الموقف، فحفظ اللسان عن التكلم فيها الا بخير أولى وأسلم الخ (ج ٣ ص ١٨٤-١٨٥) والله أعلم وعلمه أتم

بندہ شہزاد حسین عفی عنہ
دار الإفتاء جامعة بنورية عالمية
٢٦ جمادی الثانی ١٤٣٠ھ

الجواب صحیح
بندہ شیر اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢٩ جمادی الاخری ١٤٣٠ھ

الجواب صحیح
عبد الشکور
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢٩/٦/١٤٣٠ھ

دار الافتاء

رئیس
جامعہ بنوریہ عالمیہ